

لکھتے ہو ابوسعد سلمہ اب
 مہارادھا خط مل گیا تھا۔ جواب میں تافیر ہوں اس کا سبب یہ ہے کہ ادھر نیچے
 عدسہ کی غائب نگاہوں کی وجہ سے کچھ بھلا رہا ہے۔ اب وہ اچھے چلے گئے ہیں
 تو ذرا اطمینان ہوا ہے۔
 بقیہ عید میں قضا میں کچھ بچوں کے ساتھ آگئے تھے۔ لیکن سب میں بکھڑے تھے۔
 دس دن کے واسطے گئے۔ ان کے قریب سے ان کی فرستہ عدسہ برتن آتی ہے۔
 اب عدسہ سلمہ خط ادھر کچھ دنوں سے پہنچا ہے۔ ادھر سے بھی کچھ فلاں لکھنے
 میں کرتا ہوں کہ ہے۔ آج میں نے ایرڈرام منگوا لے ہیں ادھر کون سا
 خط لکھنے کی تاکید کر رہا ہوں۔
 تم عدسہ کے ساتھ مارہر تھے میں یا سپورٹ کا صلہ کرنے کی کوشش کرو۔
 اب تو عدسہ کی واپس آنا نہ بھی ہوا تھا۔ مگر فلاں لکھنے میں بیٹھے
 بقیہ جس سلمہ کے خط لکھنے کے واسطے آئے ہیں۔ مگر فلاں لکھنے میں بیٹھے
 ہیں۔ اگر آج ان کا پتہ لکھو تو میں ان کو فلاں لکھوں۔ میری دلی آرزو
 ہے کہ وہ ایک مرتبہ یہاں آئیں۔ مجھے کہہ دو کہ جاسے اور اپنے بچوں پر
 دواؤں فراہم کریں اور بچوں کو دیکھ جائیں۔ زندگی بھر کی دعا ہے۔
 گھر پر سب لوگوں کو سلام پہنچا دو۔ بچوں کو بھی دعا کہو اگرچہ وہ تو
 اب بچے ہوتے ہیں کہیں ہوں گے۔ اسیان سلمہ اس کی دعا کرو۔
 میں دعا اور پیار۔

دعا
 آپس میں احسان

۲۰ اپریل ۱۹۶۶ء

ابوسعد سلمہ
 دمنج بھوڑ - ڈاک خانہ مارک پور
 ضلع آٹھ گڑھ

یہ۔ کی (جھڑت)